اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی کی چند عمدہ کتابیں

اسلام کی دعوت مولانا سید جلال الدین عمری 300/=	**زندگی کے عام فقہی مسائل** (اوّل تا سوم) ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی 750/=
اسلام انسانی حقوق کا پاسبان مولانا سید جلال الدین عمری 150/=	**اسلامی تصوف** سید احمد عروج قادری 250/=
اسلام کا فلسفۂ تاریخ عبدالحمید صدیقی ایم۔اے 100/=	**گھریلو تشدد اور اسلام** ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی 60/=
خانگی زندگی اور اُسوۂ حسنہ ڈاکٹر سید عزیز الرحمٰن 40/=	**اسلام میں بچوں کے حقوق اور تحفظ** ڈاکٹر محمد اقبال خلیل 70/=
۵۲ دروسِ قرآن مولانا سید طاہر رسول قادری 300/=	**عہد نبویؐ کا بلدیاتی نظم و نسق** نجمہ راجہ یٰسین 150/=

اور بچوں کے لیے دلچسپ اور سبق آموز کہانیاں (آسان اردو میں)

ابھی طلب کیجیے! **اکیڈمی بک سینٹر**

ڈی۔۳۵، بلاک۔۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔فون: ۳۶۸۰۹۲۰۱ (۲۱-۹۲)

برقی پتا: irak.pk@gmail.com، ویب گاہ: www.irak.pk

فرامینِ رسول ﷺ

عبدالبدیع صقر ○

□ **بے لوث محبت:** حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قیامت کے روز فرمائے گا کہاں ہیں وہ لوگ جو میری عظمت وجلال کی وجہ سے آپس میں محبت کرتے تھے؟ آج، جب کہ میرے سایے کے سوا کہیں سایہ نہیں ہے، میں انھیں اپنے سایۂ رحمت میں جگہ دوں گا''۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے بندوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہوں گے کہ جن کی اللہ کے یہاں قدرومنزلت کو دیکھ کر انبیاؑ اور شہدا بھی رشک کریں گے، حالانکہ وہ لوگ نہ نبی ہوں گے نہ شہید''۔

صحابہ کرامؓ نے سوال کیا: ''یارسولؐ اللہ! ہمیں بتایا جائے کہ وہ نیک بخت اور سعادت مند لوگ کون ہوں گے؟''

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی ہدایت کی وجہ سے آپس میں اُلفت ومحبت رکھتے ہیں، حالاں کہ ان میں قرابت داری بھی نہیں ہے اور نہ کوئی مالی مفادات ہی ان کے پیشِ نظر ہیں۔ اللہ کی قسم! ان کے چہرے قیامت کے دن نورانی ہوں گے بلکہ سراسر نُور ہوں گے۔ جب لوگ قیامت کے روز حساب کتاب سے ڈر رہے ہوں گے اس وقت وہ بے خوف اور مطمئن ہوں گے اور دوسرے لوگوں کی طرح وہ کسی قسم کے رنج وغم سے دوچار نہ ہوں گے۔ پھر آپؐ نے قرآن کریم کی یہ آیت پڑھی:

○ ترجمہ: عاصم نعمانی

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ (یونس ۱۰:۶۲) سنو! جو اللہ کے دوست ہیں نہ انھیں کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

□ **عداوت:** حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک کلام کرے۔ ایسا نہ ہو کہ دو مسلمان بھائی آمنے سامنے ہوں تو ایک ادھر کو منہ پھیر لے اور دوسرا دوسری سمت رخ کر لے۔ ان دونوں میں سے بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے''۔

حضرت اُمِ کلثومؓ بنت عقبہ بن ابی معیط کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ: ''وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرانے اور اصلاح کی غرض سے ایک دوسرے کو اچھی بات پہنچائے (یعنی دروغ مصلحت آمیز سے کام لے)''۔

مسلم کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت اُم کلثومؓ نے بیان کیا کہ میں نے نبیؐ کو تین مواقع پر ایسی بات کی رخصت عطا فرماتے سنا جسے لوگ جھوٹ میں داخل سمجھتے ہیں۔ ایک میدانِ جنگ میں دشمن کے ساتھ چال، دوسرے لوگوں میں اصلاح کی غرض سے کوئی خلاف واقعہ بات کہنا، اور تیسرے وہ خلافِ واقعہ بات جو شوہر بیوی سے اور بیوی شوہر سے (ایک دوسرے کو راضی کرنے کے لیے) کرے''۔

ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر کھڑے ہو کر بلند آواز سے فرمایا: ''اے لوگو! جو زبان سے ایمان لائے ہو لیکن ایمان ابھی تمھارے دلوں میں پوری طرح اُترا نہیں ہے۔ مخلص مسلمانوں کو ستانے، انھیں عار دلانے، شرمندہ کرنے اور ان کے چھپے ہوئے عیبوں کے پیچھے پڑنے سے باز رہو۔ کیونکہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی کمزوریوں کی ٹوہ لگاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے یہی رویہ اختیار فرماتے ہیں۔ اور جس کسی کی کمزوری پر اللہ کی نظر ہو وہ اسے ظاہر فرما دیتا ہے چاہے وہ کسی محفوظ مقام میں جا بیٹھے''۔

□ **میانہ روی:** حضرت عبداللہؓ بن سرجس نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: ''اچھی سیرت، وقار اور اطمینان کے ساتھ کام انجام دینے کی عادت اور میانہ روی، نبوت کے چوبیس حصوں میں سے ایک حصّہ ہے''۔

حضرت مصعب بن سعدؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ہر چیز میں میانہ روی اچھی ہے مگر آخرت کے معاملے میں میانہ روی کے بجائے مسابقت اور تیز روی سے کام لینا چاہیے“۔

□ **حیا اور اخلاق**: حضرت عمرؓ بن حصین کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”حیا صرف خیر ہی لاتی ہے“۔ ایک اور روایت کے الفاظ ہیں کہ ”حیا خیر ہی خیر ہے“۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے مجھے وہ لوگ زیادہ محبوب ہیں جن کے اخلاق زیادہ اچھے ہیں“۔

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ”تم جہاں اور جس حال میں ہو، یعنی خلوت میں ہو یا جلوت میں، اللہ سے ڈرتے رہو، اور تم سے کوئی برائی سرزد ہو جائے تو فوراً کوئی نیکی کرو کہ وہ اس کی تلافی کر دے گی۔ اور اللہ کے بندوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ“۔

حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ: ”حیا اور ایمان، دونوں ہمیشہ ایک ساتھ رہتے ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک اٹھا لیا جائے تو دوسرا خود بخود اُٹھ جاتا ہے“۔ (مطلب یہ ہے کہ حیا ایمان کا لازمی تقاضا ہے)۔

□ **تکبّر اور غصّہ**: حضرت ابوہریرہؓ کا بیان ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے نصیحت فرمایئے۔

حضورؐ نے فرمایا: ”غصہ مت کیا کرو“۔

اس شخص نے اپنی بات کئی بار دہرائی کہ مجھے نصیحت فرمایئے مگر آپؐ نے ہر بار یہی فرمایا کہ ”غصہ مت کیا کرو“۔

حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس آدمی کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ کی آگ میں نہ جائے گا، اور وہ شخص جنت میں داخل نہ ہوگا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہوگا“۔

□ **ظلم و ستم**: حضرت ابن عمرؓ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ: ”ظ

قیامت کے روز ظالم کے لیے اندھیرے بن جائیں گے''۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے (ایک مدت تک وہ لوگوں پر ظلم کرتا رہتا ہے)۔ پھر جب اس کو پکڑتا ہے تو پھر اسے نہیں چھوڑتا۔ پھر آپؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی:

وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِیَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ ○ (ھود ۱۱:۱۰۲) اور تیرا رب جب کسی ظالم بستی کو پکڑتا ہے تو پھر اس کی پکڑ شدید اور دردناک ہوتی ہے۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مظلوم کی بددُعا سے بچو۔ وہ اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حق دار کا حق نہیں روکتا (یعنی اسے اس کا حق مل جاتا ہے)''۔

□ **امر بالمعروف**: حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جب تم میں سے کوئی شخص کسی منکر (بُرے کام) کو دیکھے تو اسے چاہیے کہ اسے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے روکے، اور اگر اس کی قدرت بھی نہ ہو تو دل میں اسے بُرا جانے اور یہ (تیسرا درجہ) ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے''۔

حضرت ابوبکرؓ کہتے ہیں: ''اے لوگو، تم قرآن کریم کی یہ آیت پڑھتے ہو'':

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ ؕ (المائدہ ۵:۱۰۵) اے ایمان لانے والو اپنی فکر کرو، کسی دوسرے کی گمراہی سے تمھارا کچھ نہیں بگڑتا اگر تم خود راہِ راست پر ہو۔

ابن ماجہ اور ترمذی کی روایت کے مطابق آپؓ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: ''جب لوگ کسی منکر کو دیکھیں اور اسے روکنے کی کوشش نہ کریں تو اللہ کے عذاب کا انتظار کریں''۔

ابوداؤد کے الفاظ یہ ہیں کہ ''جب لوگ ظالم کو دیکھیں اور اس کو ظلم سے روکنے کے لیے اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو اللہ تعالیٰ کے عذابِ عام کا انتظار کریں''۔

ابوداؤد کی ایک اور روایت اس طرح ہے: ''جس قوم میں گناہوں اور معاصی کا ارتکاب عام ہوجائے اور اس قوم کے لوگ اسے روکنے کی قدرت رکھنے کے باوجود نہ روکیں، تو وہ اللہ کے عذابِ عام کا انتظار کریں''۔

□ **دُنیا:** حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کی دو نعمتیں ایسی ہیں کہ ان کے بارے میں لوگ فریب کھاجاتے ہیں (یعنی ان کی قدر نہیں کرتے)۔ ایک صحت وتندرستی اور دوسری فرصت''۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''دوزخ ان چیزوں سے ڈھانپ لی گئی ہے جو نفس کو مرغوب ہیں۔ اور جنت ان چیزوں سے ڈھانپی گئی ہے جو نفس کو ناگوار ہیں''۔

حضرت ابن عمرو بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خدا کی قسم! میں تمھارے بارے میں فقر اور غربت سے نہیں ڈرتا لیکن میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ دنیا تم پر اس طرح کشادہ کر دی جائے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر کشادہ کی گئی تھی (یعنی مال و دولت اور ساز وسامان کی فراوانی تمھیں حاصل ہوجائے)۔ پھر تم اس میں ایسی رغبت اور دل چسپی لینے لگو جیسی اگلے لوگوں نے لی تھی، اور یہ عمل تمھیں بھی اسی طرح ہلاک کر دے جس طرح انھیں ہلاک کیا تھا''۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا: ''تم میں سے کون ہے جو مجھ سے یہ کلمات سیکھ لے اور ان پر عمل کرے یا آگے ایسے آدمی کو سکھائے جو ان پر عمل پیرا ہو؟''

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: یارسولؐ اللہ! میں وہ کلمات سیکھنا چاہتا ہوں۔

پس حضوؐر نے میرا ہاتھ پکڑا اور گن کر پانچ باتیں بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا:

- اللہ کی حرام کی ہوئی اور منع کی ہوئی چیزوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تو تم سب سے زیادہ عبادت گزار شمار ہوگے۔ ...
- اللہ نے جو کچھ تمھاری قسمت میں لکھا ہے اس پر راضی ہوجائے، تو تم سب بے بڑھ کر غنی ہوگے۔ ...
- پڑوسی پر احسان کرو، تو تم سچے مومن بن جاؤ گے۔ ...
- دوسروں کے لیے وہی پسند کرو، جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، تو تم اچھے مسلمان بن جاؤ گے۔ ...
- اور زیادہ نہ ہنسا کرو۔ اس لیے کہ زیادہ ہنسی دل کو مُردہ کر دیتی ہے۔ ...